ماڈل پیپر ثانوی سالانہ 2020ء و مابعد

اُردو (لازمی) | جماعت دہم | سیکنڈری | وقت : 20

(معروضی) | کل نمبر: 15

نوٹ: اپنا رول نمبر اور دستخط اسی پرچہ میں دی گئی جگہ پر ثبت کیجئے۔ تمام سوال اسی کاغذ پر ہر سوال کے سامنے دی گئی ہدایات کے مطابق حل کیجئے۔ کاٹ کر / مٹا کر یا لیڈ پنسل سے تحریر کردہ جواب کا کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

1- ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیں۔ (15)

نمبر شمار	سوالات	جوابات ا	ب	ج	د
1	ابا قاخان چنگیز خان کا تھا:	پوتا	بیٹا	بھانجا	داماد
2	شبّو کا باپ تھا:	کسان	زمیندار	دکاندار	چوکیدار
3	مولوی نذیر احمد کے ناولوں کی تعداد ہے:	پانچ	سات	آٹھ	گیارہ
4	ہر شخص میں قُدرت نے کوئی نہ کوئی رکھی ہے۔	خُوبی	صلاحیت	قابلیت	شفافیت
5	دادا میاں نے بلّی کو پھینک دیا تھا۔	آگ میں	کنویں میں	تالاب میں	نہر میں
6	پہلے میری التجا تھی، اب ہے۔	دُعا	فرمائش	درخواست	عرض
7	بُخارا کی ایک مشہور پیداوار ہے:	پُرانی قالینیں	کھالیں	قراقلی	خُشک میوے
8	محرم بھی ہے ایسا ہی، جیسا کہ ہے:	نافرمان	نامحرم	ناداں	ناکارہ
9	''ارمغانِ حجاز'' مجموعہ کلام ہے:	حفیظ جالندھری کا	امیر مینائی کا	غالب کا	علّامہ اقبالؒ کا
10	قفس میں بیٹھ کے روتا ہوں:	آشیانے کو	ہنسانے کو	مُسکرانے کو	دیوانے کو
11	اِسم عَلَم کی اقسام ہوتی ہیں:	تین	پانچ	دو	چار
12	''کائیں کائیں'' گرامر کی رُو سے ہے:	اسم آلہ	اسم بکّر	اسم مصّنفر	اسم صوت
13	وُہ میرا شیر آ رہا ہے، گرامر کی رُو سے ہے:	مجازِ مرسل	تشبیہ	استعارہ	کنایہ
14	جِس شعر میں شاعر اپنا تخلّص استعمال کرتا ہے کہلاتا ہے:	مطلع	مقطع	بند	قافیہ
15	''مفلس'' کا درست تلفّظ ہے:	مُفَلَسُ	مَفُلِسُ	مُفُلَسُ	مُفُلِسُ

(ختم شد)

ماڈل پیپر ثانوی سالانہ 2020ء و مابعد

اُردو (لازمی) جماعت دہم سیکنڈری وقت : 2:10 گھنٹے

(انشائیہ) کل نمبر: 60

(حصہ اوّل)

2- درج ذیل نظم/غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین حصہ نظم اور دو اشعار حصہ غزل سے) (10)

حصہ نظم

(i) عظمت تیری مانے بِن کُچھ ، بن نہیں آتی یاں ۔۔۔ ہیں خیرہ و سرکش بھی دم، بھرتے سدا تیرا

(ii) شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو، کہ تُو ۔۔۔ نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے

(iii) جلوۂ قُدرت کا شاہد ، حُسنِ فطرت کا گواہ ۔۔۔ ماہ کا دِل ، مہرِ عالم تاب کا نُورِ نگاہ

(iv) لُطف ہی کیا اگر بولے نہ ، ہر رُخ سے جنوں ۔۔۔ ہوش سے بچتے چلو ، دیوانہ پن کرتے رہو

حصہ غزل

(i) آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی ۔۔۔ اَب کسی بات پر ، نہیں آتی

(ii) وُہ آستیں ہے کوئی جو لہو ، نہ دے نکلے ۔۔۔ وُہ کوئی حُسن ہے جُھجکے، جو رنگ لانے میں

(iii) موجِ ہَوا بھی ریت کی دیوار بن گئی ۔۔۔ ہم نے خُدا تلاش کیا نا خداؤں میں

(حصہ دوم)

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ (5+5=10)

الف) اِسی سبب سے اہلِ علم اپنا کمالِ علمی ظاہر کرنے سے ڈرتے تھے اور اکثر جُہلاء مشائخ کے لباس میں جلوہ گر ہوتے تھے۔ تاریخ وصّاف میں لکھا ہے کہ ایک جاہل آدمی مشیخت مآب بن کر ابوبکر کے دربار میں آیا۔ اتابک نے اُس کی بہت تعظیم و تکریم کی اور جب نمازِ مغرب کا وقت آیا تو اُسی کو امام بنایا۔

ب) جہاں فراخ دِلی کا اکثر مظاہرہ کرتے ہیں اور اپنے تفکّرات اور پریشانیاں دوسروں پر نچھاور کرتے رہتے ہیں، وہاں کفایت شعاری سے بھی کام لیتے ہیں۔ شگفتہ اور خُوش کرنے والی باتیں بحفاظت اپنے پاس چھپائے رکھتے ہیں۔ اِسی طرح عزیزوں، دوستوں کی تعریف کرتے وقت بھی کفایت برتتے ہیں۔

4- کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

(i)	سلطان اباقا خان کو شیخ سعدیؒ نے کیا نصیحت کی؟	(ii)	شبُّو اپنے خالو کے ساتھ دعوت پر جانے کے لیے کیوں رضا مند ہوا؟
(iii)	مولوی نذیر احمد کے ادبی اور فنی میدان کون کون سے ہیں؟	(iv)	باغبانی کے علاوہ نام دیو کو کِس چیز میں مہارت حاصل تھی؟
(v)	سب گھر والے بلّی کو کیوں منحوس سمجھ رہے تھے؟	(vi)	فوجداری مقدمے میں گواہوں کے لیے مصنّف نے کیا سزا تجویز کی؟
(vii)	نظم ''کسان'' میں کھیتی باڑی کے کِن اوزاروں کا ذکر ہوا ہے؟	(viii)	قفس میں بیٹھ کر آشیانے کو رونے سے کیا مُراد ہے؟

5- درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیں۔ (05)

(ا) دعوت ب) عکسِ تقدیر

6- درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(ا) انسانِ کامل حضرت محمد ﷺ ب) سائنسی ایجادات ج) دہشت گردی

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

ایک دفعہ حجاج بن یوسف نے ایک شخص کو خانہ کعبہ کا غلاف پکڑے ہوئے دیکھا تو پُوچھا ''تُم یہ کیا کر رہے ہو اور اتنا کیوں رو رہے ہو'' اُس شخص نے جواب دیا ''میں بیس سال سے دُعا کر تا رہا ہوں کہ مجھے میری بینائی واپس مِل جائے، لیکن اللہ تعالیٰ نے میری دُعا قبول نہیں کی۔ وُہ شخص حجاج بن یوسف کو پہچانتا نہیں تھا البتہ اُس کا نام سُن رکھا تھا۔ حجاج نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ میرا نام حجاج بن یوسف ہے۔ ''میں تین دن بعد آؤں گا اگر پھر بھی تیری دُعا قبول نہ ہوئی تو میں تجھے قتل کر دوں گا'' یہ سُن کر وُہ شخص سخت خوفزدہ ہُوا اور بہت زیادہ دعائیں مانگنے لگا۔ تین دِن بعد حجاج بن یوسف واپس آیا تو اُسے بینائی واپس مِل چُکی تھی۔ حجاج بن یوسف نے اُس آدمی سے کہا ''تُو نے دیکھا بیس سال کی دُعا اور تین دِن کی سچی دُعا میں کیا فرق ہے؟

سوالات

i) آدمی کی دُعا قبول کیوں نہیں ہو رہی تھی۔

ii) آدمی کیا دُعا مانگ رہا تھا؟

iii) حجاج بن یوسف کی دھمکی کا کیا اثر ہوا؟

iv) بیس سال کی دُعا اور تین دن کی سچی دُعا میں کیا فرق ہے؟

v) اِس عبارت کا عنوان تجویز کریں۔

(ختم شد)